روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 11/اپریل 2007ء 22 ربیع الاول 1428 ہجری 11 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 78

کندھے سے کندھا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اپنی صفیں ٹھیک کرو۔ تو ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے کندھے سے اپنا کندھا اور اس کے قدم سے اپنا قدم ملایا کرتا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الزاق المنکب حدیث نمبر:683)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

باہم اتفاق ومحبت

تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے .... یہی تعلیم دی تھی۔ کہ تم وجود واحد رکھو؛ ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو۔ تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو، تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے۔ میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اول خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ .... یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں۔ میں ایک کتاب بنانے والا ہوں۔ اس میں ایسے تمام لوگ الگ کر دیئے جائیں گے جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کہتا ہے کہ کسی بازیگر نے دس گز کی چھلانگ ماری ہے۔ دوسرا اس پر بحث کرنے بیٹھتا ہے اور اس طرح پر کینہ کا وجود پیدا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو بغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی۔ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے، مرض دفع نہیں ہوتا، میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے۔ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔ میں نے بتلایا ہے کہ میں عنقریب ایک کتاب لکھوں گا اور ایسے تمام لوگوں کو جماعت سے الگ کر دوں گا۔ جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پاسکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ میں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹہنی ہے۔ اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے، مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کر سکتا، بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 336)

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است

(حضرت مسیح موعود)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ماہر امراض معدہ وجگر اور نیورو فزیشن کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر
☆) مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 15۔ اپریل 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

برلن میں خدا کے پہلے گھر کی تعمیر

خدا کے گھر کی رکھی ہے بِنا برلن میں آقا نے
نئی تاریخ کر دی ہے بپا برلن میں آقا نے

تمنا حضرتِ فضل عمر پوری خدا نے کی
سعادت یہ خلیفہ حضرتِ مسرور کو ہی دی

مبارک ہو مِرے آقا مبارک ہو مبارک ہو
خدا کا گھر سبھی کے واسطے ہر دم بشارت ہو

خدایا اہل برلن کو تو خود نور فراست دے
قبول نور حق کی جلد ان سب کو سعادت دے

دلوں سے نفرتوں کو دور کر دے اے میرے مولیٰ
محبت سے وہ دل معمور کر دے اے میرے مولیٰ

خدیجہ بیت بن جائے خلیفہ کی دعاؤں سے
یہ لجنہ کے تعاون سے خدا کے در پہ آہوں سے

دعا مومن کی ہے جرمن میں دین مصطفیٰؐ پھیلے
محبت پیار کی خوشبو وہاں پر بے بہا پھیلے

خواجہ عبدالمومن

الفضل کی اشاعت بڑھائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں الفضل کی اشاعت بڑھانے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ اس کی اشاعت دس ہزار تک پہنچادیں۔

تمام ذیلی تنظیموں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے دائرہ کار میں الفضل کی اشاعت کو بڑھائیں اگر ہر تنظیم اس طرف توجہ دے اور جماعت میں الفضل کے خریدار دوگنا ہو جائیں تو اشاعت دس ہزار سے اوپر ہوجائے گی۔ تمام عہدیداران، مربیان اور احباب کرام سے گزارش ہے کہ اس طرف توجہ فرمائیں اور الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ہمارے مددگار ومعاون بن جائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بزم سخن

زیر اہتمام مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ

محترم محمد عصمت اللہ صاحب آف جاپان جو جماعت احمدیہ میں ایم ٹی اے، جلسہ سالانہ اور دوسرے اہم مواقع پر مسحور کن مترنم آواز میں اردو نظمیں پڑھنے میں بہت معروف ہیں۔ پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں ان کے ساتھ ایک شام منانے کا انتظام کیا۔

آپ کلکتہ کے رہنے والے ہیں اور علی گڑھ یونیورسٹی سے انجینئرنگ کرنے کے بعد آجکل ٹوکیو میں ایک انٹرنیشنل فرم کے سیلز ڈائریکٹر ہیں تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ جس کے بعد مکرم ضیاء اللہ صاحب مبشر نائب ناظر امور عامہ (سابق مربی سلسلہ جاپان) نے مکرم محمد عصمت اللہ صاحب کا تعارف کروایا۔ آپ کو نظمیں پڑھنے کا شوق اپنے والد صاحب کے دعوت الی اللہ کے شدید جذبہ کی وجہ سے ہوا۔ وہ جب دعوت الی اللہ کے لئے نکلتے تو انہیں ساتھ لے جاتے اور یہ سڑک پر کھڑے ہوکر نظمیں مترنم آواز میں سناتے۔ جب لوگ اکٹھے ہوجاتے تو پھر ان کے والد صاحب انہیں پیغام حق پہنچاتے اور اسی طرح سے کئی سعید مگر تشنہ روحوں کی راہنمائی ہوئی اور انہیں سچ کو پہچاننے میں مدد ملی۔ مکرم عصمت اللہ صاحب کے متعلق ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ اردو نظمیں بنگلہ اور رومن انگلش میں لکھتے ہیں۔ اور اردو میں پڑھتے ہیں۔ آپ اردو لکھ پڑھ نہیں سکتے مگر نظمیں پڑھنے میں کمال حاصل کئے ہوئے ہیں۔ ان کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بہت ساری نظمیں حضور کی راہنمائی حاصل کرتے ہوئے جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقع پر پہلی دفعہ سنانے کا موقع ملتا رہا اور خدا کے فضل سے ہمیشہ کامیاب رہے۔

اس تقریب میں شرکاء نے لکھ کر اپنی فرمائش کی اور مکرم عصمت اللہ صاحب ان نظموں کے کچھ اشعار سناتے رہے۔ درمیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات کی بعض حسین یادیں بھی سنائیں۔ ایک نظم ان کے بیٹے عزیزم محمد ظفراللہ نوحا نے بھی سنائی۔ اس دلچسپ پروگرام کے اختتام سے قبل مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے سب کا شکریہ ادا کیا اور مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت صدر مجلس نے دعا کروائی۔

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد رند صاحب معلم وقف جدید چک 24 سانگھڑ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم قادر بخش صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی اہلیہ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ عرصہ تقریباً ایک سال سے بیمار ہیں۔ اب جسمانی کمزوری بہت ہے۔ اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔

افسوسناک حادثہ

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا حال مقیم نصیر آباد حلقہ عزیز ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مشہود عامر صاحب بعمر 32 سال مورخہ 3۔اپریل 2007ء کو کار پر لاہور سے ربوہ آتے ہوئے پنڈی بھٹیاں گرڈ سٹیشن کے قریب ٹریفک حادثہ میں وفات پا گئے۔ تیز رفتار بس کار سے ٹکرا گئی اور مشہود عامر صاحب موقعہ پر ہی انتقال کر گئے مورخہ 3/اپریل 2007ء کو ان کی نماز جنازہ مکرم ایاز ٹھاکر صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز عصر گراؤنڈ نصیر آباد غالب میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مکرم مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ پسماندگان میں بوڑھے والدین، چھ بھائی، ایک بہن، بیوہ مکرمہ شگفتہ عامر صاحبہ ایک بیٹا طلحہ عامر عمر 10 سال اور ایک بیٹی نور العین عمر 8 سال چھوڑی ہیں۔ مرحوم حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا کفیل ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

وفاقی حکومت کو سٹینو گرافر، سٹینو ٹائپسٹ، جی ڈی، ڈارک روم اسسٹنٹ، لیبارٹری اسسٹنٹ، آٹو الیکٹریشن، او ایم، سٹاف کار ڈرائیور، سابق فوجی اور ورکشاپ اٹینڈنٹ وٹیکنیکل درکار ہیں۔ تفصیلات کے لئے 6/اپریل 2007ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

ٹریفک پولیس کو لاہور راولپنڈی کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ گریجویٹ نوجوان درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ تفصیلات کے لئے 7/اپریل کا اخبار ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب

براعظم آسٹریلیا میں احمدیت

براعظم آسٹریلیا میں احمدیت کا آغاز حضرت مسیح موعود کی مبارک زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔ جب ایک افغان باشندے حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب نے حضرت مسیح موعود کے دعاوی پر ایمان لاتے ہوئے 1903ء میں بذریعہ خط آپ کی بیعت کی۔ لہٰذا آسٹریلیا میں احمدیت کا پودا لگے ہوئے 104 سال ہو گئے ہیں اور اللہ کے فضل سے یہ پودا دن بدن بڑھتا ہوا اور پھولتا ہوا مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے اور اس کی شاخیں آج سڈنی، برسبین، ایڈیلیڈ، میلبورن، کینبرا، پرتھ اور بنڈابرگ میں پھیلی ہوئی ہیں۔

حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کے حالات زندگی مفصل طور پر الفضل ربوہ کی اشاعت مورخہ 29 ستمبر 1983ء میں مورخ احمدیت محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے قلم سے بیان ہوئے ہیں۔ قند مکرر کے طور پر محترم مولانا کے مضمون سے ہی حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کے مختصر حالات زندگی قارئین کے افادہ کے لئے تحریر ہیں۔

حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب ان ابتدائی افغان باشندوں میں سے ہیں جو انیسویں صدی میں آکر آسٹریلیا میں آباد ہوئے۔ آپ حاجی موسیٰ خان صاحب کے صاحبزادے تھے۔ یہاں آمد کے بعد آپ پہلے کان کنوں کے رسد کے قافلوں کے مینیجر تھے بعد ازاں نیوز ایجنٹ، بک سیلر اور سٹیشنر کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آپ کی رہائش پرتھ (Perth) شہر میں تھی۔ آپ مسلمانوں کی تنظیم اور ترقی و بہبود کے لئے کمال جانفشانی سے سرگرم عمل رہتے تھے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ آسٹریلیا میں مقیم مسلمانوں کے پچیس نمائندوں نے 13/اگست 1903ء کو پرتھ میں ایک عظیم بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ایک کمیٹی تجویز کی تو آپ کو بھی اس کا ممبر چنا گیا۔ اور دی محمڈن ماسک (The Muhammadan Mosque) کے نام سے جو پہلا رجسٹرڈ ادارہ معرض وجود میں آیا۔ اس کے آنریری سیکرٹری حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب ہی منتخب ہوئے۔ یہ بیت الذکر آسٹریلیا میں پہلی بیت الذکر تھی جو 06-1905ء کو پایہ تکمیل تک پہنچی۔

حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کی بیعت

حضرت حسن موسیٰ خان صاحب نے ستمبر 1903ء میں جبکہ آپ آسٹریلیا میں تھے، حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں بیعت کا خط لکھا۔ جس کی منظوری کی اطلاع دیتے ہوئے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے آپ کو حسب ذیل مفصل مکتوب لکھا:۔

آپ کا خط ستمبر کا پہنچا اور سابق ازیں آپ کے بھائی صاحب محمد ابراہیم خان صاحب سے آپ کا ذکر خیر اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے۔ حضرت اقدس آپ کے اخلاص اور محبت اور خداداد فہم رسا سے بہت خوش ہوئے ہیں اور آپ کے حق میں دعا فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو دینی اور دنیاوی برکت دے اور آپ کی ہدایت اور (دعوت الی اللہ) سے بہتوں کو فائدہ دے اور ایک جماعت کے قلوب کو اس سلسلہ کی طرف متوجہ کر دے۔ آمین

درخواست بیعت آپ کی حضرت اقدس نے قبول فرما لی ہے، آپ کو چاہئے کہ نمازوں کو سنوار کر ادا کریں۔ استغفار بہت پڑھتے رہیں۔ تقویٰ، طہارت، اللہ رسولؐ کی سچی فرمانبرداری میں کوشش کریں۔ نمازوں میں اور رات کو تہجد میں دعائیں کریں اور یقیناً یاد رکھیں کہ دونوں جہان کے خزانے صرف خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں جس کو چاہے وہ دے اور جس سے چاہے وہ روک دے۔ اسی سے مانگیں اسی سے امید رکھیں، اسی سے ڈریں۔ اپنا کامل توکل اور بھروسہ اسی پر رکھیں۔ حضرت اقدس کی تصانیف کا مطالعہ کرتے رہا کریں اور ہم کو اس بات سے بہت خوشی ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسے دور دراز اور اجنبی ملک میں اس سلسلہ کی سچائی اور صداقت کو کس طرح آپ کے دل پر کھول دیا ہے یہ محض اس کا فضل ہے۔

چونکہ بیعت کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ اس سلسلہ دینی کو حسب استطاعت، نہ اس قدر کہ اکراہ ہو، مالی امداد دے۔ اس لئے آپ کو لکھا جاتا ہے کہ حسب توفیق چندہ ماہواری سے لنگر و مدرسہ میں امداد دیں۔ والسلام مع الاکرام خط کی رسید سے مطلع فرمائیں۔

3/اکتوبر 1903ء قادیان۔

آپ کے بھائی صاحب کو کچھ کتابیں ارسال کی گئی ہیں کہ وہ آپ کو ارسال کر دیں۔

خاکسار عبدالکریم کاتب خطوط'

(رسالہ رفقاء احمد قادیان جلد نمبر 2 تا 4 صفحہ 29-28)

حضرت صوفی صاحب دعوت احمدیت میں مصروف تھے کہ حضرت مسیح موعود کا وصال ہو گیا اور حضرت خلیفہ اول مولانا نورالدین بھیروی مسند خلافت پر متمکن ہوئے جس پر آپ نے آسٹریلیا سے 5 جولائی 1908ء کو بیعت خلافت کا مکتوب حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں لکھا۔ یہ بیعت نامہ آپ کے بچوں کی طرف سے بھی تھا۔ جن کے نام یہ ہیں۔ عبدالحمید خان صاحب، مریم شرف النساء بیگم صاحبہ، فاطمہ امتہ اللہ صاحبہ۔

(رسالہ رفقاء احمد جلد نمبر 2 تا 4 صفحہ 27-26)

آپ کی ابتدائی دینی خدمات جو آپ نے آسٹریلیا میں انجام دیں ناقابل فراموش ہیں اور حضرت خلیفہ اول نے ان پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ جس کا ایک دستاویزی ثبوت حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا وہ خط بھی ہے جو انہوں نے حضرت خلیفہ اول کے حکم سے 18 فروری 1909ء کو قادیان سے ان کے نام لکھا تھا۔ اس خط میں چند سطور حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمائیں جس کا عکس جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے رسالہ "رفقاء احمد" میں 1955ء میں حضرت مفتی صاحب کے مکتوب کے ساتھ شائع کر دیا۔ جو یہ ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ثم جزاکم اللہ احسن الجزاء ایسے بلاد میں خدمت (دین) کا خوب موقع ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین نورالدین"

حضرت صوفی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد مبارک میں قادیان تشریف لے گئے اور رمضان المبارک کا پورا درس حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زبان مبارک سے سنا۔ آسٹریلیا سے آنے کے بعد آپ اکثر بیمار رہتے اور آپ نے یہ بھی سوچا کہ اپنے اہل و عیال کو بھی وہاں سے واپس بلا لیں۔ اس دوران آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست بھی کرتے رہے۔ پھر آپ کی صحت اچھی ہو گئی تو آپ نے حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں 18/اگست 1913ء کو مزید راہنمائی کے لئے درخواست کی۔ کہ آپ کیا حکم فرماتے ہیں کہ اہل و عیال کے آنے کا انتظار کروں یا خود آسٹریلیا کو جاؤں اور وہاں دعوت الی اللہ کے کام میں مشغول رہوں۔

......اس عریضہ پر حضرت خلیفہ اول نے رقم فرمایا کہ "السلام علیکم" آپ بہتر ہے کہ خود تشریف لے جائیں والسلام نورالدین۔ (رسالہ رفقاء احمد جلد 2 تا 4)

حضرت صوفی صاحب خلیفۂ وقت کی زیارت کے بعد 22 فروری 1914ء کو فرنچ میل جہاز میں بمبئی سے آسٹریلیا تشریف لے آئے اور اپنی وفات تک یہیں رہے۔ اور باوجود پیرانہ سالی اور ضعف کے، ایک پُر جوش داعی الی اللہ کی حیثیت سے آسٹریلیا میں احمدیت کا نور پھیلاتے رہے۔ 30-1929ء کے جماعتی لٹریچر سے پتہ چلتا ہے کہ اس زمانہ میں حضرت صوفی صاحب کے علاوہ دو اور بزرگ علی بہادر اور شیر محمد صاحب بھی آسٹریلیا میں پہنچ چکے تھے اور اشاعت احمدیت میں حضرت صوفی صاحب کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا تھا۔ (رپورٹ صدر انجمن احمدیہ 33-1931ء)

1931ء میں ان حضرات کے علاوہ ڈاکٹر محمد عالم صاحب قندھاری کی سرگرمیوں کا بھی اضافہ ہوا۔ (رپورٹ صدر انجمن احمدیہ سال 33-1932ء)

حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کا انتقال 1939ء میں ہوا اور پرتھ (Perth) شہر میں مدفون ہیں۔ ان کی قبر کا پہلے تو علم نہیں تھا لیکن محترم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب جو کہ نہایت ہی مخلص احمدی ہیں اور آسٹریلیا میں جماعت کی تاریخ کے بارے میں کافی ریسرچ کی ہے انہوں نے 2001ء میں حضرت صوفی صاحب کی قبر کا سراغ لگا لیا۔ قبر پر کوئی کتبہ وغیرہ نہیں تھا تاہم قبر کے نمبر کی وجہ سے وہاں قبرستان کے دفتر سے سارا ریکارڈ مل گیا اور اب اللہ کے فضل سے وہاں کتبہ وغیرہ لگ چکا ہے۔ حضرت صوفی صاحب کی وفات کے بعد کچھ عرصہ تک جناب شیر محمد صاحب پرتھ میں دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہے۔ اس کے بعد دوسری جنگ عظیم شروع ہو گئی۔ اس دوران آسٹریلیا میں کس نے اور کس طرح اس دورافتادہ ملک میں احمدیت کے جھنڈے کو بلند رکھنے کی جدوجہد کی، اس کا ریکارڈ تحریک جدید کے مرکزی ریکارڈ میں موجود نہیں البتہ یہ ضرور پتہ چلتا ہے کہ 1952ء میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر آسٹریلیا میں مربی سلسلہ بھجوانے کی کوشش کی گئی مگر حکومت سے اجازت نہ مل سکی۔

(الفضل ربوہ 29 ستمبر 1983ء)

آسٹریلیا کی تاریخ احمدیت کا ایک نیا اور انقلابی دور خلافت ثالثہ کے عہد مبارک سے شروع ہوتا ہے۔ جب ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب آسٹریلیا تشریف لائے۔ آپ نے 1979ء میں وکیل التبشیر کو جماعت قائم کرنے کے بارے میں خط لکھا۔ آپ نے پہلا خط 10 جولائی 1979ء کو جبکہ دوسرا خط 20 جولائی 1979ء کو لکھا۔ 15/اگست 1979ء کو وکالت تبشیر کی طرف سے محترم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب کو خط ملا جس پر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے دستخط تھے، آپ اس وقت وکیل التبشیر تھے۔ آپ نے محترم ڈاکٹر صاحب کو ہدایت کی کہ جماعت کی تنظیم کے لئے صدر کے علاوہ مندرجہ ذیل عہدوں کے لئے' یعنی جنرل سیکرٹری، سیکرٹری مال اور سیکرٹری تربیت کے لئے نام بھیجیں تا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے منظوری حاصل کی جا سکے۔ لہٰذا 1980ء کے شروع سال میں آسٹریلیا میں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ ابتدائی عہدیداران میں مندرجہ ذیل احباب کو خدمت کی توفیق ملی۔

1۔ مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب۔ صدر
2۔ مکرم شمس الدین صاحب۔ نائب صدر
3۔ مکرم عزیز دین صاحب۔ جنرل سیکرٹری
4۔ مکرم محمد امجد رانا صاحب۔ سیکرٹری مال

اس کے بعد جماعت احمدیہ آسٹریلیا باقاعدہ منظم ہوئی اور باقاعدہ اجلاسات اور میٹنگز ہونے لگیں۔

محترم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نے 5 جنوری 1981ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں سڈنی میں بیت الذکر کے لئے چندہ وغیرہ اکٹھا کرنے کے لئے اجازت مانگی۔ 15/اگست کو مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے یہ درخواست سفارش

کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں پیش کی۔ جس پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ”منظور ہے“ کے الفاظ تحریر فرمائے۔

اس منظوری کے بعد جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی طرف سے زمین کے خریدنے اور تعمیر کے لئے قرض کی درخواست کی گئی۔ اسی دوران میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا وصال مبارک ہو گیا اور 10 جون 1982ء کو خلافت رابعہ کا تاریخ ساز عہد شروع ہوا اور براعظم آسٹریلیا کی روحانی تاریخ کے ایک نئے باب کا ورق الٹنے کا وقت قریب آ گیا۔

بیت الھدیٰ کا سنگ بنیاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خلافت کے آغاز میں ہی ہدایت فرمائی کہ آسٹریلیا میں جلد از جلد مشن کے قیام کا منصوبہ مکمل ہونا چاہئے۔ زمین بیس پچیس ایکڑ سے کم نہ ہو۔ اللہ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ خواہش بہت جلد پوری ہوئی اور 1983ء میں بیت الذکر کے لئے ستائیس ایکڑ کا رقبہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے لئے 30 ستمبر 1983ء کی تاریخ تجویز فرمائی اور بنفس نفیس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے آسٹریلیا تشریف لائے۔ حضور پہلی دفعہ آسٹریلیا 16 ستمبر 1983ء کو فجی جاتے ہوئے تشریف لائے لیکن حضور پُرنور کا آسٹریلیا کا باقاعدہ دورہ 25 ستمبر 1983ء سے شروع ہوا۔ حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود بھی اسی روز آسٹریلیا تشریف لائے۔ 30 ستمبر 1983ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پُرسوز دعاؤں کے ساتھ بیت الھدیٰ سڈنی کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ سنگ بنیاد، جمعہ کے مبارک دن رکھا گیا۔ اس کی خبریں آسٹریلیا کے اخبارات کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک کے اخبارات نے بھی شائع کیں۔ پاکستان کے اخبارات نے بھی بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی خبریں شائع کیں۔ مورخہ 7 اکتوبر 1983ء کو حضور آسٹریلیا سے کولمبو سری لنکا کے لئے روانہ ہوئے۔

1984ء میں آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں تقریباً 80 افراد نے شرکت کی۔

5 جولائی 1985ء کو محترم مولانا شکیل احمد منیر صاحب نائیجیریا سے آسٹریلیا میں بحیثیت مربی تشریف لائے اور آپ آسٹریلیا کے پہلے امیر بھی مقرر ہوئے۔

آپ کی آسٹریلیا آمد کے بعد بیت الذکر کی باقاعدہ تعمیر بھی شروع ہوئی۔ جماعت کا پہلا میگزین ”الھدیٰ“ دسمبر 1985ء میں شروع ہوا۔

دسمبر 1986ء میں احمدیہ قبرستان کی منظوری حاصل کی گئی۔ اس قبرستان میں سب سے پہلے دفن ہونے والے احمدی مکرم شمس الدین صاحب تھے جو آسٹریلیا کی جماعت کے پہلے نائب صدر بھی تھے۔

1986ء میں پوپ جان پال دوم کی آسٹریلیا آمد پر جماعت نے ان کو خوش آمدید کہتے ہوئے امن مذاکرات کی بھی دعوت دی جو کہ یہاں کے مختلف اخبارات میں چھپی۔

7 ستمبر 1987ء کو جماعت احمدیہ آسٹریلیا باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ ہوئی۔

حضور اقدس کا دوسرا دورہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1989ء میں اپنے بابرکت وجود سے آسٹریلیا کو دوبارہ برکت بخشی۔ حضور پُرنور مورخہ 14 جولائی 1989ء کو فجی سے آسٹریلیا تشریف لائے۔ آپ صبح آٹھ بجکر پچپن منٹ پر سڈنی کے ایئر پورٹ پر اترے۔ اس دن جمعہ تھا اور عیدالاضحیہ بھی تھی۔ حضور انور کا قافلہ قریباً گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر بیت الھدیٰ پہنچا۔ حضور پُرنور نے بیت الھدیٰ میں عید کی نماز پڑھائی اور خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ پھر بعد میں حضور انور نے خطبہ جمعہ بھی ارشاد فرمایا۔

بیت الھدیٰ سڈنی کا افتتاح 14 جولائی 1989ء کو ہی عمل میں آیا۔ 15 جولائی 1989ء کو حضور اقدس نیوزی لینڈ تشریف لے گئے اور 16 جولائی 1989ء کو حضور انور واپس سڈنی تشریف لائے۔ 18 جولائی 1989ء کو حضور انور کی آسٹریلیا سے روانگی ہوئی۔

17 جولائی 1991ء کو محترم محمود احمد صاحب بحیثیت امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا تشریف لائے۔ آپ مشنری انچارج بھی ہیں۔ آپ کے علاوہ دو اور مربیان ہیں۔ محترم مولانا قمر داؤد کھوکھر صاحب 13 اگست 1996ء کو سڈنی آسٹریلیا تشریف لائے اور 18 اکتوبر 1997ء سے وہ میلبورن (Melbourne) میں بطور مربی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ دوسرے مربی محترم مولانا مسعود احمد شاہد صاحب ہیں۔ آپ 9 اگست 1996ء کو سڈنی آسٹریلیا تشریف لائے اور 17 مارچ 1997ء سے لے کر اب تک جماعت احمدیہ (Brisbane) میں بطور مربی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جماعتی ترقیات

جماعت احمدیہ آسٹریلیا جس کی کونپل حضرت صوفی حسن موسیٰ خان کے ذریعہ پھوٹی۔ اب اللہ کے فضل و کرم سے ہر جہت سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نفوس کے ساتھ ساتھ مالی وسعت بھی بہت عطا فرمائی ہے۔ بیت الھدیٰ کے دونوں ہالز اب کافی نہیں رہے۔ بیت الذکر کے ساتھ ایک اور بہت بڑا ہال انشاء اللہ جلد تعمیر ہو گا جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے حالیہ دورہ آسٹریلیا کے دوران اپنے دست مبارک سے رکھ چکے ہیں۔ جماعت احمدیہ برسبین نے بیت کی تعمیر کے لئے 10 ایکڑ کی جگہ حاصل کر لی ہوئی ہے جس میں نماز سنٹر، گیسٹ ہاؤس اور مشن ہاؤس کی تعمیر ہو چکی ہے۔

جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ نے بیت کی تعمیر کے لئے 20 ایکڑ کا وسیع رقبہ اللہ کے فضل سے خرید لیا ہے۔

اسی طرح اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میلبورن نے بھی ساڑھے سات ایکڑ پر مشتمل زمین کا ایک رقبہ خرید لیا ہے۔ جس پر ایک بہت بڑا ہال پہلے ہی سے تعمیر ہوا ہوا ہے۔ یہ ہال دو منزلوں پر مشتمل ہے۔

سولومن آئی لینڈز

سولومون آئی لینڈ میں (Solomon Islands) احمدیت کے قیام کی ذمہ داری جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے سپرد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمائی تھی۔ محترم موسیٰ بن مصران کا تقرر وہاں پر بطور آنریری مربی ہوا۔ آپ نے نہایت نامساعد حالات اور مخالفت شدید کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا پیغام وہاں کے لوگوں کو پہنچایا۔ اب وہاں کے مقامی لوگوں کی تعداد (جو کہ نہایت مخلص ہیں) 150 ہے اور وہاں پر باقاعدہ مربی کا تقرر ہوا ہے اور جماعت رجسٹرڈ ہے اور اللہ کے فضل سے جماعت نے اپنا مشن ہاؤس بھی خرید لیا ہے۔

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے ساتھ یہاں کی حکومت کا رویہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ہمیشہ نہایت ہی اچھا رہا ہے اور آسٹریلیا کی جماعت بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں بھرپور حصہ لیتی ہے۔ جماعت اور ذیلی تنظیمیں ہر سال باقاعدگی سے Australia Clean Up Day میں حصہ لیتی ہے۔ اسی طرح سے ساری جماعتیں Red Cross Door Knock Appeal میں بھی حصہ لیتی ہیں۔ اسی طرح ذیلی تنظیمیں دوسری Charity Organization کے لئے بھی بہت ساری خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

خدمت خلق

ہیومینیٹی فرسٹ Humanity First بھی اللہ کے فضل سے یہاں رجسٹرڈ ہو چکی ہے اور کام کر رہی ہے۔ Deaf and Blind سوسائٹی کے لئے بھی جماعت کی ذیلی تنظیموں نے کافی کام کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کے تحت کہ

مرا مطلوب و مقصود و تمنا خدمت خلق است

جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے نہ صرف آسٹریلیا کے اندر بلکہ انٹرنیشنل لیول پر بھی بنی نوع انسان کی خدمت کی توفیق پائی ہے۔ چند سال پہلے ایران میں زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے جماعت نے عطیہ دیا۔

سونامی کی آفت نے جب انڈیا، سری لنکا اور انڈونیشیا وغیرہ کو اپنی لپیٹ میں لیا تھا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے بھرپور حصہ لیا۔ اس موقعہ پر انڈیا، سری لنکا، تھائی لینڈ اور انڈونیشیا کی حکومت کو مجموعی طور پر بیس ہزار ڈالر کا عطیہ جماعت نے پیش کیا اور قربانی کے کئی ایمان افروز واقعات سامنے آئے۔ ایک احمدی بچی نے پیسے بچا بچا کر گاڑی لینے کے لئے رقم جمع کی۔ جب سونامی کی وجہ سے وہاں کے متاثرین کے لئے تحریک ہوئی تو اس بچی نے اپنی ساری رقم جماعت کے سپرد کر دی کہ یہ سونامی فنڈ میں دے دی جائے۔

جماعتی تنظیمیں خاص کر خدام خون کا عطیہ بھی باقاعدگی سے دیتے ہیں۔

حسن موسیٰ لائبریری

اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی اپنی لائبریری ہے جو کہ بیت الھدیٰ کی دوسری منزل پر واقع ہے۔ اس لائبریری میں 3000 سے زائد کتب ہیں۔ جو احمدی احباب کے استفادہ کے لئے میسر ہیں۔ اللہ کے فضل سے لائبریری کمپیوٹرائزڈ (Computerised) ہے اور لائبریری کی ممبر شپ (Membership) کے لئے باقاعدہ کارڈ بنتا ہے۔ اسی طرح سے Sale سسٹم بھی کمپیوٹرائزڈ ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اس لائبریری کو ماسٹر لائبریری بھی بنایا جا رہا ہے۔ اسی لائبریری سے جماعت کی دوسری لائبریریوں کے لئے بھی لٹریچر مہیا کیا جاتا ہے جو کہ میلبورن، برسبین اور ایڈیلیڈ میں ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے اپنے حالیہ دورہ آسٹریلیا کے دوران از راہ شفقت لائبریری کا دورہ بھی فرمایا اور لائبریری کو ”حسن موسیٰ لائبریری“ کا نام بھی عطا فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
کا دورہ آسٹریلیا

جیسا کہ اوپر ذکر گزر چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع دو دفعہ آسٹریلیا تشریف لائے تھے۔ اب سترہ سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ پہلی مرتبہ آسٹریلیا تشریف لائے اور جلسہ سالانہ میں بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ جس پر ہم اہل آسٹریلیا اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 11 اپریل 2006ء بروز منگل صبح سوا پانچ بجے سڈنی ایئر پورٹ پر قدم رنجہ فرمایا اور صبح تقریباً سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الھدیٰ پہنچے جہاں احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے نہایت جوش اور ولولہ سے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ دو ہفتہ کا دورہ اپنے اندر بے پناہ مصروفیات لئے ہوئے تھا۔ اللہ کے فضل سے آسٹریلیا کے سارے احمدی احباب نے مع اپنے اہل و عیال کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے انفرادی ملاقات کی توفیق پائی۔ جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے لئے آسٹریلیا کے طول و عرض کے علاوہ باقی ملکوں سے بھی احمدی احباب آسٹریلیا تشریف لائے۔ حضور انور نے اپنے دورہ کے پہلے دن Chifley کے فیڈرل ممبر پارلیمنٹ سے

ملاقات کی۔ یہ ممبر پارلیمنٹ حضور انور سے ملنے کے لئے حضور انور کی رہائش گاہ پر تشریف لائے تھے۔ 14 تا 16/ اپریل 2006ء کو جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے دوران نہایت ایمان افروز خطابات فرمائے جو کہ دنیا بھر میں MTA کے ذریعہ Live نشر ہوئے۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن یعنی 15/ اپریل 2006ء کی شام کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ایک بڑی تعداد میں غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔ اس تقریب میں ممبر وفاقی پارلیمنٹ اور اٹارنی جنرل آسٹریلیا Hon. Mr. Philip Ruddock کے علاوہ ممبر پارلیمنٹ Julie Owens، ممبر پارلیمنٹ Allan Shearan، ممبر پارلیمنٹ Tony Burke، ممبر پارلیمنٹ Mrs. Louise Markus، ممبر پارلیمنٹ Mr. Laurie Ferguson وغیرہ شامل ہوئے۔ یہ سب ممبران یہاں کی وفاقی پارلیمنٹ کے ممبرز ہیں۔ اس کے علاوہ نیو ساؤتھ ویلز کی پارلیمنٹ کے سپیکر Mr. John Aquilian نے بھی شرکت کی اور بلیک ٹاؤن کونسل کے کونسلرز Cathy Collins اور Mr. George Bilic نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ اور بہت سارے دوسرے معززین بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور بعد میں حاضرین سے جا کر ملاقات بھی فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ کے دوران جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ کی اور اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ، انصاراللہ، لجنہ کی مجالس عاملہ کے ساتھ بھی حضور انور نے میٹنگ کی۔ اس کے علاوہ ایک میٹنگ احمدی آرکیٹیکٹس وانجینئرز اور آئی ٹی پروفیشنلز کے ساتھ بھی ہوئی۔ 18/ اپریل 2006ء کو ایک اور ممبر پارلیمنٹ Hon. Mrs. Louise Markus اپنی فیملی کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کے لئے حضور انور کی رہائش گاہ پر تشریف لائیں۔ حضور انور نے اپنی رہائش گاہ پر ان کو شرف ملاقات بخشا۔ یہ ملاقات تقریباً چالیس منٹ تک جاری رہی۔

حضور انور نے ازراہ شفقت تقریب آمین میں بھی شرکت فرمائی اور بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم سنا جنہوں نے حال ہی میں قرآن کریم کا دور ختم کیا تھا۔

19/ اپریل 2006ء کو حضور انور کینبرا (Canberra) تشریف لے گئے۔ وہاں حضور انور نے نیشنل میوزیم کی سیر کی۔ پھر اسی میوزیم کے ایک ہال (Friends Lounge) میں حضور انور کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں بہت سی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ان میں ممبران پارلیمنٹ کے علاوہ مختلف ملکوں کے سفیر شامل ہوئے۔ نیشنل اخبار The Canberra Time نے 20/ اپریل 2006ء کی اشاعت میں اس تقریب کا احوال شائع کیا۔

21/ اپریل 2006ء کو بعد از نماز جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الھدیٰ کے احاطہ میں ہی خلافت جوبلی ہال Khilafat Centenary Hall کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس ہال کا نام بھی حضور انور نے ہی عنایت فرمایا۔ اسی دن شام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ برسبین کے دورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ برسبین میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت المسرور کمپلکس کا افتتاح فرمایا اور احباب جماعت کو ملاقات کا شرف بخشا۔ برسبین سے حضور انور ایڈیلیڈ کے لئے روانہ ہوئے۔ وہاں حضور انور نے جماعت کے افراد کو ملاقات کا شرف بخشا اور جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ نے جو جگہ بیت الذکر کے لئے حاصل کی ہے اس جگہ کو دیکھنے بھی تشریف لے گئے۔ اسی دن رات کو یعنی 23/ اپریل 2006ء کو حضور انور سڈنی واپس تشریف لے آئے۔ جہاں احباب جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا۔

24/ اپریل 2006ء کو حضور انور سڈنی اوپیرا ہاؤس Opera House کی سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد بھی ساتھ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اوپیرا ہاؤس کے سامنے Royal Botanic Garden کی سیر بھی فرمائی اور احباب جماعت کے ساتھ چائے بھی نوش فرمائی۔

شام کو واپسی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض فیملیز کو شرف ملاقات بخشا۔ اس کے بعد حضور انور لائبریری کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ لائبریری کے مختلف امور کے بارے میں دریافت فرمایا اور نہایت زریں ہدایات سے نوازا۔ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے لائبریری کا نام رکھنے کی درخواست کی تو حضور انور نے ازراہ شفقت لائبریری کا نام ''حسن موسیٰ لائبریری'' رکھا۔ 25/ اپریل 2006ء کو حضور انور کا دورہ آسٹریلیا اختتام کو پہنچا اور حضور انور یہاں سے فجی تشریف لے گئے تھے۔ احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کو نہایت اداس دلوں کے ساتھ آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے دعائیہ نظمیں پڑھتے ہوئے الوداع کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پُرسوز دعا کروائی۔ جماعت کے احباب کے پُرجوش نعروں کے جلو میں حضور انور سڈنی ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے جہاں محترم امیر صاحب آسٹریلیا مکرم محمود احمد صاحب نے جہاز کے دروازہ تک اپنے آقا کو الوداع کہا۔

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ذیابیطس خوراک اور پرہیز

گندم صدیوں سے انسان کی بنیادی غذا کے طور پر زیر استعمال ہے۔ اور گندم کا آٹا کسی نہ کسی شکل میں بطور خوراک دنیا کے 90 فیصد ممالک میں استعمال ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جنس میں نہایت اہم غذائی خواص رکھے ہیں۔ جو کہ انسانی ضروریات کے لئے بہت مفید اور کارآمد ہیں۔ مثلاً گندم میں نشاشتہ، لحمیات، نمکیات اور خاص طور سے ریشہ (Fiber) مناسب مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ان اجزاء میں سے ہر ایک جز و کی اپنی ہی افادیت ہے۔ لہٰذا کسی جز کو نکالنا اس نہایت اہم غذا کی اہمیت اور افادیت کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ مگر موجودہ دور کے انسان نے اس میں تبدیلی کے نت نئے طریق ایجاد کئے ہیں اور ذریعہ معاش کی ضروریات پوری کرنے کے لئے گندم جیسی بیش قیمت غذا کو مضر صحت بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

تقریباً ایک صدی قبل پہلی مرتبہ گندم کا آٹا تیار کرنے کے لئے بڑی بڑی مشینیں ایجاد کی گئیں جو کہ گندم کو نہایت برق رفتاری سے پیستی ہیں۔ جس سے اس کے کچھ اہم اجزاء مجروح ہو جاتے ہیں۔ جبکہ بعض اجزاء کلیۃً نکال ہی دیئے جاتے ہیں۔ جس سے اس کی غذائی اہمیت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور یہ متوازن غذا غیر متوازن ہو جاتی ہے۔ حالانکہ اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ دور حاضر کے بیشتر امراض کی واحد وجہ غیر متوازن خوراک ہی ہے۔ جس میں سرفہرست ''ذیابیطس'' ہے۔ پھر اس بیماری کے نتیجے میں بلند فشار خون یا ہائی بلڈ پریشر (Hypertension) اور دل اور گردوں کے امراض بھی لاحق ہو رہے ہیں۔

ذیابیطس کا مرض عموماً خوراک کی بے اعتدالی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ اور بھی وجوہ ہیں۔ مگر فی زمانہ نشاستے والی غذا کا بے دریغ استعمال اس مرض کی شدت کا بڑا سبب ہے۔ خصوصاً ہمارے ملک بلکہ ایشیائی ممالک کی اقوام کا اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنا پیٹ خالصتاً نشاستے والی خوراک ہی سے بھرتے ہیں۔ جبکہ مغربی دنیا میں زیادہ تر متوازن غذا استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً وہ ناشتے میں ایک یا دو سلائس، ڈبل روٹی کے ساتھ دودھ، جوس یا کوئی ایک پھل استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ ہم روٹی یا پراٹھے وغیرہ سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں۔ یہی روش دوپہر اور رات کے کھانے میں بھی اپنائی جاتی ہے۔ جو کہ نشاستہ ہی نشاستہ ہے۔ نتیجتاً ذیابیطس کے مریض مزید مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

انسانی جسم میں خوراک ہضم کرنے کے معمولات کچھ اس طرح ہیں کہ نشاستے والی غذا مختلف مراحل سے گزر کر آخر کار گلوکوز اور فرکٹوز میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اب صحت مند انسان کو گلوکوز اور فرکٹوز کو نارمل طریقے سے اپنے جسم کا حصہ بنا لیتا ہے۔ مگر ذیابیطس کا مریض گلوکوز کو خلیوں کا حصہ نہیں بنا سکتا کہ گلوکوز کو خلیوں میں داخل ہونے کے لئے انسولین ہارمون کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ لبلبہ مہیا کرتا ہے۔ جبکہ ذیابیطس کا مرض لبلبے کے انسولین نہ پیدا کرنے ہی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ گلوکوز کا جو حصہ جسم کا حصہ نہیں بن پاتا۔ وہ خون ہی میں گردش کرتا رہتا ہے۔ پھر یہ خون جہاں جہاں جاتا ہے وہاں اعضاء کو متاثر کرتا ہے۔

یاد رہے کہ نشاستے والی غذا کا زائد استعمال ذیابیطس کا مرض وارد ہونے کی بنیادی وجہ ہے۔ لہٰذا ماہرین نے غور کیا ہے کہ کیوں نہ ایسا آٹا تیار کیا جائے۔ جس کے استعمال سے یہ مرض کنٹرول کیا جا سکے۔ اور پھر مسلسل تحقیق کے بعد ماہرین ایک ایسا آٹا تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ جو عام آٹے کی نسبت جسم کو چالیس فیصد کم گلوکوز مہیا کرتا ہے۔ یہ آٹا گندم اور چند دوسری قدرتی غذائی اجناس کو ملا کر تیار کیا گیا ہے۔ گلوکوز کم پیدا کرنے کے علاوہ یہ آٹا دوسری اہم غذائی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔ عام آٹے کی مقابلے میں اس آٹے میں لحمیات، نمکیات اور ریشے دار اجزاء وغیرہ زائد مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ جس سے اس کی غذائی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ نشاستے کی کمی کی وجہ سے ذیابیطس کے مریضوں کے لئے یہ انمول تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ آٹے میں ریشے دار اجزاء کی زائد مقدار کے سبب آٹے کے استعمال کے بعد جسم سے غیر استعمال شدہ غذا کا اخراج بڑی سرعت کے ساتھ ہوگا۔ اور جسم کو اتنی ہی مقدار میں اجزاء ملیں گے۔ جتنے کہ اشد ضروری ہوں گے۔ لہٰذا زہریلے مادے بھی خارج ہو جائیں گے تو غذا سے نشاستے والے اجزاء کا گلوکوز میں بدلنے کا تناسب کم سے کم رہ جائے گا۔ نتیجتاً لبلبے پر دباؤ بھی کم ہوگا۔ اور انسولین کی ضرورت بھی کم ہوگی۔ اور عین ممکن ہے۔ آہستہ آہستہ لبلبہ اپنی اصلی حالت کی طرف لوٹنا شروع کر دے۔ اور انسولین کی نارمل مقدار بھی شروع ہو سکے۔

یاد رہے کہ ذیابیطس ایک بہت موذی مرض ہے۔ اور اس کے کنٹرول نہ ہونے کی صورت میں جسم کے تقریباً ہر عضو پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ احباب جماعت کو اس مرض کی علامات، احتیاطی تدابیر اور علاج کے بارے میں بنیادی معلومات ہونی چاہئیں۔ اور اگر کسی فرد یا بچے کو یہ مرض خدانخواستہ لاحق ہو جائے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم نوراحمد عابد صاحب

میرے والد محترم حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ خود پور مانگا

میرے والد محترم حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب 1867ء میں بمقام خود پور مانگا ضلع لاہور پیدا ہوئے اور ستمبر 1961ء میں بمقام احمد نگر ضلع جھنگ فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ میرے دادا محمد حسین صاحب حنفی تھے مگر میرے والد صاحب نے عین بلوغت میں اہل حدیث کا مسلک اپنالیا اور پھر 1901ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کرکے جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئے۔

والد صاحب اپنے باپ کے واحد فرزند تھے اور تین بہنوں کے بھائی تھے اور بتایا کرتے تھے کہ گزشتہ چھ سات نسلوں سے ان کے آباء و اجداد میں صرف ایک ہی بیٹا پیدا ہوتا رہا مگر والد محترم کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی برکت سے چھ بیٹے عطا فرمائے جن میں سے ایک تو بچپن میں ہی فوت ہوگیا اور باقی پانچ بیٹوں سے جو نسل چلی وہ اب تک سینکڑوں میں آچکی ہے۔

خود پور مانگا میں ہماری جدی زرعی زمین دریا برد ہو چکی تھی اور نئے بندوبست اراضی کے تحت ضلع منٹگمری اور ضلع لائلپور میں مالکان زمین کو نئی آبادکاری کے لئے زرعی زمین دی جا رہی تھی اس سے استفادہ کرنے میں ہمارے دادا ناکام رہے کیونکہ وہ ایک علمی خاندان سے متعلق تھے جن کا بنیادی کام درس و تدریس تھا۔ اس لئے والد صاحب کو اپنے آبائی مقام سے نقل مکانی کرنا پڑی اور وہ مع اہل و عیال پکی ٹھٹی تحصیل چونیاں میں رہائش پذیر ہوگئے اور یہیں سے انہیں قبول احمدیت کی توفیق ملی جیسے کہ اخبار الحکم اور البدر اپریل اور مئی 1903ء کی اشاعت میں والد صاحب کی دستی بیعت مع ہماری والدہ مرحومہ، ایک بڑے بھائی محمد صدیق صاحب اور دو بڑی ہمشیرگان کے نام درج ہیں۔

اس کے بعد والد صاحب علی پور نزد پتوکی ضلع لاہور میں منتقل ہوگئے اور ان کا کام قرآن کریم کی درس و تدریس اور دعوت الی اللہ رہا۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے علی پور، شمس آباد اور کھرپیٹر وغیرہ میں جماعت احمدیہ کا قیام ہوا۔ اور میری پیدائش بھی 3/اپریل 1919ء کو علی پور میں ہوئی۔ پھر کچھ عرصہ بعد والد صاحب مع اہل و عیال چک نمبر 6/11-L ضلع منٹگمری میں رہائش پذیر ہوگئے جہاں آپ نے مطب کھولا۔ برانچ پرائمری سکول میں مدرس کے طور پر کام کرتے رہے اور ساتھ ہی برانچ پوسٹ ماسٹر کا عہدہ بھی سنبھالا اور اس کے ساتھ ساتھ گاؤں کے اکثر مردوں اور خواتین کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا جس میں احمدی اور غیر از جماعت بھی شامل تھے اور دعوت الی اللہ کا سلسلہ بھی جاری رہا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مستحکم جماعت یہاں قائم ہوگئی جس کے صدر مکرم چوہدری نورالدین صاحب ذیلدار مرحوم تھے۔

خاکسار نے 1931ء میں لوئر مڈل سکول چک نمبر 7/11-L سے جماعت ششم پاس کرنے کے بعد مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخلہ لیا۔ جنگ عظیم دوم کے دوران میں 1941ء میں خاکسار فوج میں بھرتی ہوکر جبل پور (انڈیا) چلا گیا اور پھر یکے بعد دیگرے میرے تین بھائی بھی فوج میں بھرتی ہوگئے ہیں۔ 1945-46ء میں محاذ جاپان پر برما اور پھر سنگاپور میں مقیم رہا اور تقسیم ہند کے بعد راولپنڈی منتقل ہوا۔ 1946ء میں میری شادی قادیان میں ہوئی میری شادی کے بعد والد محترم کا قیام کبھی میرے پاس اور کبھی میرے دوسرے بھائیوں کے پاس رہا۔ زندگی کے آخری ایام میں والد صاحب میرے بڑے بھائی محمد صدیق صاحب کے پاس بشیر آباد سٹیٹ سندھ میں مقیم رہے۔ جبکہ میں ہیڈکوارٹر 8 ڈویژن کوئٹہ میں تھا۔ اگست 1961ء میں جبکہ میں مرل میں ایجوکیشن ٹریننگ کورس کر رہا تھا والد محترم احمد نگر نزد ربوہ میں میری بیوی بچوں کے پاس آگئے۔ میں آغاز ستمبر 1961ء میں کورس سے فارغ ہوکر کوئٹہ واپس جاتے ہوئے چند روز احمد نگر میں ٹھہرا اور ابھی کوئٹہ واپس اپنی ڈیوٹی پر پہنچا ہی تھا کہ والد صاحب کی وفات کی اطلاع ملی جو 9 ستمبر 1961ء میں ہوئی۔ کوئٹہ سے ربوہ تک کا لمبا طے سفر کرنے کے بعد جب میں احمد نگر پہنچا تو والد محترم کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہو چکی تھی۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

والد محترم قطعہ رفقاء میں آسودہ خاک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو جو اب امریکہ اور یورپ میں پھیل چکی ہے اور ان کا ایک پوتا اور میرا بیٹا فرید احمد ناصر واقف زندگی اور مربی سلسلہ احمدیہ ایم ٹی اے ربوہ میں خدمات بجالا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق بخشے اور یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا چلا جائے۔ آمین نیز یہ کہ خاکسار کو بھی 37 سالہ ملٹری اور سول سروس کے بعد 22 سال تک بطور مرکزی قاضی اور مختلف مقامات پر بطور صدر جماعت، زعیم انصاراللہ اور قائد خدام الاحمدیہ خدمات کی جو توفیق محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملتی آئی ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین

☆......☆......☆

تربیتی جلسہ جماعت نیوزی لینڈ

رپورٹ: محمد یاسین چوہدری صاحب

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ نے مورخہ 3 فروری 2007ء کو تربیتی جلسہ کا انعقاد بیت المقیت میں کیا۔ نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کی طرف سے ہر ہفتہ کے روز 30 منٹ کا پروگرام، نیوزی لینڈ کے ایک ٹی وی چینل 'ٹرائی اینگل ٹی وی' کے ذریعہ نشر ہوتا ہے۔ یہ پروگرام جماعت کے تمام احباب نے بیت المقیت میں تین سے ساڑھے تین بجے تک دیکھا۔ اس کے بعد جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا۔ تلاوت کی سعادت شیراز الرحیم صاحب نے حاصل کی۔ اس کے بعد تمیم ھزاری صاحب نے نظم حضرت مسیح موعود نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ خاکسار نے جلسہ کے قواعد و ضوابط اور اغراض و مقاصد حاضرین کو بتائے۔

جلسہ کی پہلی تقریر جناب شکیل احمد خان صاحب نیشنل سیکرٹری مال کی تھی۔ تقریر کا عنوان تھا، ''مالی قربانی بندے کی ذاتی تربیت کا ذریعہ ہے''۔ اس کے بعد نظم جناب محمود احمد صاحب نے پڑھی۔

دوسری تقریر جناب بشیر احمد خان صاحب جنرل سیکرٹری نے کی جو ''عہدہ داروں کی عزت'' پر تھی۔

اس کے بعد لجنہ اور ناصرات نے مل کر لجنہ ہال سے حضرت مسیح موعود کی نظم پڑھی۔ تیسری تقریر جناب محمد اقبال صاحب سیکرٹری اشاعت کی بعنوان ''بڑوں کی عزت'' کرنے پر تھی۔

وقفہ کے بعد خاکسار نے ''عبادات اور ذکرِ الٰہی'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد واقفینِ نو بچیوں نے لجنہ ہال سے قصیدہ حضرت مسیح موعود پڑھا۔

مبارک احمد خان صاحب سیکرٹری تعلیم و دعوت الی اللہ نے ''دین میں ازدواجی تعلقات'' کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد ''سوالات و جوابات'' کا سلسلہ شروع ہوا۔ اِن سوالات کے جوابات نیشنل صدر ڈاکٹر محمد سہراب صاحب، مبارک احمد خان صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم و دعوت الی اللہ، شریف احمد صاحب اور خاکسار نے دیئے۔ زیادہ تر سوالات تربیتی پہلو پر تھے۔

اس کے بعد تقسیمِ انعامات کی تقریب منعقد ہوئی جس میں مردانہ ہال میں جناب نیشنل صدر صاحب نے انعامات دیئے جبکہ لجنہ ہال میں صدر لجنہ اماء اللہ نے لجنہ اور ناصرات میں انعامات تقسیم کئے۔ اس تربیتی ہفتہ کے دوران زیرِ بحث آنے والے سوالات کے جوابات تیار کئے گئے جو کہ صدر لجنہ اماء اللہ نے لجنہ کو اور صدر انصار اللہ نے انصار کو ایک کتابچہ کی شکل میں دیئے۔

خاکسار نے شرکاء تربیتی جلسہ و تربیتی ہفتہ، تربیتی ٹیم اور انتظامیہ، ڈیوٹی دینے والوں اور تربیتی موضوعات کی تیاری کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ خدا تعالیٰ ہماری اس حقیر کوشش کو اپنے ہاں قبول فرمائے۔ (آمین)

اختتامی خطاب جناب نیشنل صدر صاحب نے کیا۔ آپ نے حاضرین کو نصائح کیں۔ تقاریر کے اعلیٰ معیار کو سراہا۔ آپ نے کہا کہ اس دفعہ تربیتی سرگرمیوں میں حاضری بھی اچھی رہی ہے اور احباب نے کافی دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے۔ نیشنل صدر صاحب نے کہا تربیتی ٹیم نے دن رات محنت کی اور کافی وقت دیا۔ خدا تعالیٰ احسن جزا سے نوازے (آمین)۔ نیشنل صدر صاحب نے دعا کروائی۔

رات کے کھانے کا بھی انتظام تھا جو شعبہ ضیافت نے تیار کیا ہوا تھا۔ کھانے کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ اس کے بعد جلسہِ تربیت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 مارچ 2007ء)

(بقیہ صفحہ 5)

تو اس کے بارے میں سستی ہرگز نہ کی جائے۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ وقتاً فوقتاً یعنی سال میں ایک دفعہ اپنے بچوں کا میڈیکل چیک اپ ضرور کروایا کریں۔ تاکہ کسی بیماری کی ابتدائی سطح پر تشخیص ہوکر بروقت علاج ہو سکے۔ اور اس طرح کئی پیچیدگیوں سے بچاؤ ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے۔ آمین

چمپا

(Magnolia Brandiflora)

یہ ایک خوشبودار اور خوشنما پودا ہے جسے سفید پھول لگتے ہیں جن سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ اس کے پتے سبز رنگ کے چوڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور پھول بہت خوشنما ہوتے ہیں۔ اگر گھریلو باغیچے میں چمپا کا پودا بویا جائے تو آرائش اور خوشبو دونوں مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔ اس پودے کی بڑی دیکھ بھال کرنا پڑتی ہے ورنہ یہ مرجھا جاتا ہے اور اس پر پھول بھی ٹھیک سے نہیں آتے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67727 میں حنا یوسف

بنت محمد یوسف قوم سرا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور مالیتی -/100 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ حنا یوسف۔گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ غنی ولد نعمت اللہ غنی گواہ شد نمبر 2 بشارت زیروی ولد خدا بخش زیروی

مسل نمبر 67728 میں سید خالد سفیر احمد

ولد سید ناصر احمد قوم .... پیشہ I.T. عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/220 پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید خالد سفیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ولد خلیل احمد خالد۔گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر 67729 میں

Kholoud Ahmad

زوجہ سید خالد سفیر احمد قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور -/100 گرام مالیتی -/1500 پونڈ (2) حق مہر -/3000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Kholoud Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ولد خلیل احمد خالد۔گواہ شد نمبر 2 سید خالد سفیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67730 میں ذیشان احمد خالد

ولد مبشر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ جیولرز عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد خالد۔گواہ شد نمبر 1 A.Khalid ولد ایم اے خالد۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 67731 میں عطاء المنان

ولد مبشر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء المنان۔گواہ شد نمبر 1
Z.A. Khalid s/o M.A. Khalid
گواہ شد نمبر 2
H.Mubarik Ahmad s/o Basharat Ahmad

مسل نمبر 67732 میں مہر محمود احمد

ولد مہر محمد سلیمان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 124.60 پونڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مہر محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 مہر محمد سلیمان احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد حسین

مسل نمبر 67733 میں عاشق محمود

ولد خواج احمد قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاشق محمود۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد سعید ولد ناصر احمد سعید۔گواہ شد نمبر 2 اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی (مرحوم)

مسل نمبر 67734 میں عبدالودود بھٹی

ولد عبدالعزیز شاد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالودود بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد بٹ

مسل نمبر 67735 میں مسعودہ صدیقہ

زوجہ منور احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذمہ خاوند -/200 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مسعودہ صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد مغل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نوید عمران مغل ولد منور احمد مغل

مسل نمبر 67736 میں عبدالسمیع

ولد ثناء اللہ (مرحوم) قوم .... پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسمیع۔گواہ شد نمبر 1 I.A.Ayaz ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 خالد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 67737 میں الماس احمد

ولد محمد احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی سیٹ اندازاً

وزن 24 گرام مالیتی اندازاً-/336یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہو ں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔الماس احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد خان والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ

مسل نمبر 67738 میں عبدالشکور

ولد عبدالغفور قوم سمّون پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 150 گز واقع گلشن مہران کراچی اندازاً مالیتی-/2000000 روپے (2)10مرلہ مکان واقع ربوہ مالیتی اندازاً-/5000000 روپے کا 1/2 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/640یورو ماہوار بصورت سوشل+ کام مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالشکور۔گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد محمد احسن

مسل نمبر 67739 میں ریاض پروین

زوجہ محمد احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)حق مہر بذمہ خاوند -/5000روپے (2)طلائی زیور 28 تولے مالیتی اندازاً -/4500یورو (3)نقد رقم -/1500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ریاض پروین ۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد خان ولد چوہدری ولی محمد خان ۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 67740 میں جری اللہ وسیم

ولد حبیب اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔جری اللہ وسیم ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد (سندھی) ولد عبدالسلام۔گواہ شد نمبر2 طاہر اصغر ولد اصغر علی

مسل نمبر 67741 میں ارم نازیہ

زوجہ جری اللہ وسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)حق مہر بذمہ خاوند -/2000یورو(2)طلائی زیور110 گرام اندازاً مالیتی -/1320یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ارم نازیہ۔گواہ شد نمبر1 جری اللہ وسیم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد (سندھی) ولد عبدالسلام

مسل نمبر 67742 میں ممتاز احمد

ولد رشید احمد قوم سرا پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) نقد رقم -/13000 یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ممتاز احمد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی ۔گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 67743 میں نصیرہ ممتاز

زوجہ ممتاز احمد قوم سرا پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور32 تولے مالیتی -/5189یورو (2)نقد رقم -/6756 یورو(3) حق مہر ادا شدہ ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نصیرہ ممتاز۔گواہ شد نمبر1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی ۔گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67744 میں عامر حمید خان

ولد حمید اللہ خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ بزاز عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عامر حمید خان ۔گواہ شد نمبر1 حمید اللہ خان والد موصی۔گواہ شد نمبر2 آصف احمد ولد عبدالقادر

مسل نمبر 67745 میں فرخندہ جبین خان

زوجہ عامر حمید خان قوم مخدوم پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)حق مہر بذمہ خاوند-/1500یورو(2)طلائی زیور450 گرام مالیتی اندازاً -/6300یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرخندہ جبین خان۔گواہ شد نمبر1 حمید اللہ خان ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر2 عامر حمید خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 67746 میں اعجاز بصیرت

زوجہ بصیرت نواز چوہدری قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)حق مہر بذمہ خاوند -/20000روپے (2)طلائی زیور اندازاً 50 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اعجاز بصیرت۔گواہ شد نمبر1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر2 بصیرت نواز چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 67747 میں عمیر کمال

ولد کمال پاشا قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-9-1 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمیر کمال ۔گواہ شد نمبر1 عامر مجید ولد مجید احمد۔ گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67748 میں بصیرت نواز چوہدری

ولد چوہدری صادق علی قوم ہندل جٹ پیشہ تجارت عمر 55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-8-06میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)مکان برقبہ 1 کنال واقع کینال ویو لاہور اندازاً مالیتی -/8000000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت Benifitمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ1-7-06سے منظور فرمائی جاوے العبد۔بصیرت نواز چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 67749 میں رانا محمود الحسن

ولد رانا محمد حسن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19-8-06میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ1-9-06سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رانا محمود الحسن ۔گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین (مرحوم)

مسل نمبر 67750 میں شفقت احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد سلیمان اختر قوم جٹ ڈھینڈسہ پیشہ کاروبار عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ7-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی ساڑھے آٹھ کنال نزد ربوہ مالیتی-/4000000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 یورو ماہوار بصورت.... مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/10000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شفقت احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان اختر والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 67751 میں توصیف احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔توصیف احمد ۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصی گواہ شد نمبر2 ابو طاہر ولد عبداللہ

مسل نمبر 67752 میں شاہدہ پروین

بیوہ عبداللطیف بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر47سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور9-138 گرام مالیتی -/1237یورو(2) نقد رقم از ترکہ والد-/300000روپے (3)ترکہ خاوند زرعی اراضی 11/ا ایکڑ واقع 166مراد ضلع بہاولنگر (قابل تقسیم) کا حصہ ۔(اس زمین میں میرے خاوند کے 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/450یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر1 رانا عامر اقبال ولد محمد اقبال خان ۔گواہ شد نمبر2 رانا طاہر محمود ولد محمد اقبال خان

مسل نمبر 67753 میں مبارکہ گلزار

زوجہ شفقت احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ7-10-06میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1)طلائی زیور65 تولے مالیتی-/715000روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/200000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مبارکہ گلزار احمد ۔گواہ شد نمبر1 محمد سلیمان اختر چوہدری ولد چوہدری ہدایت اللہ ۔گواہ شد نمبر2 شفقت احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 67754 میں ساجد انیس

ولد انیس احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ساجد انیس ۔گواہ شد نمبر1 انیس احمد چوہدری والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 محمد نعمان احمد ولد ماسٹر محمد حسین

مسل نمبر 67755 میں ساجدہ جاوید چوہدری

زوجہ عبدالواسع چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ13-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3000یورو(2) حق مہر ادا شدہ -/5000روپے (3) پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع فتح پور تحفہ از خاوند مالیتی-/10000روپے (4) پلاٹ 5 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ تحفہ از خاوند مالیتی -/120000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ساجدہ جاوید چوہدری ۔ گواہ شد نمبر1 عاطف جاوید چوہدری ولد عبدالواسع چوہدری۔گواہ شد نمبر2 عبدالواسع چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 67756 میں عمیر احمد

ولد ادریس احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمیر احمد ۔گواہ شد نمبر1 محمد ذکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی ۔گواہ شد نمبر2 محمد ارشد ولد محمد خان

مسل نمبر 67757 میں نوید احمد ناگی

ولد میاں عبدالقیوم ناگی (مرحوم) قوم ناگی جٹ پیشہ ملازمت عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نوید احمد ناگی ۔گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ناگی ۔گواہ شد نمبر2 شفیق احمد

مسل نمبر 67758 میں گلزار احمد ملک

ولد ملک شکر اللہ خان قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت.....ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔گلزار احمد ملک ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد طاہر ولد ملک علی محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 67759 میں عثمان افضل

ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان افضل۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل والد موصی

مسل نمبر 67760 میں

Kawsu GIKINEH

ولد ابراہیم قوم Jhanke پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1972ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ واقع گیمبیا مالیتی -/3000 یورو (2) کار مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kawsu GIKINEH۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد وصیت نمبر 23792

مسل نمبر 67761 میں خالد پروین بھٹی

ولد نسیم شاہد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 174 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خالدہ پروین بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد بشیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 نسیم شاہد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 67762 میں فضیلت کوثر

زوجہ مظفر علی قوم جٹ گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 143 گرام مالیتی اندازاً -/1500 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فضیلت کوثر۔گواہ شد نمبر 1 مظفر علی ولد محمد صدیق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد شریف (مرحوم)

مسل نمبر 67763 میں رشید احمد

ولد چوہدری حسن محمد قوم بندیچھ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی 14 کنال واقع موسٰے والا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ۔ جائیداد بالا میں والدہ 6 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ+بچوں کے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رشید احمد۔گواہ شد نمبر 1 لقمان منور ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد غلام حسین

مسل نمبر 67764 میں رانا نبی اللہ خان

ولد رانا نصر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/140000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔(2) 2 عدد پلاٹس رقبہ 10-10 مرلے واقع احمد نگر نزد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نبی اللہ خان۔گواہ شد نمبر 1 رانا محفوظ اللہ خان ولد رانا عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 رانا کلیم اللہ خان ولد رانا نصر اللہ خان

مسل نمبر 67765 میں امتہ الرشید احمد

زوجہ مشتاق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 210 گرام مالیتی -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الرشید احمد۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم شاہد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 67766 میں اظہر اقبال

ولد نیر اقبال قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اظہر اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 نیر اقبال ۔گواہ شد نمبر 2 میاں محمد صدیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 67767 میں شمیم احمد امینی

زوجہ بشیر احمد امینی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ قیمت خرید 1996ء -/70000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/2120 یورو (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمیم احمد امینی ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد امینی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67768 میں زاہدہ اختر ضیاء

زوجہ بشیر احمد ضیاء قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 188.7 گرام مالیتی -/3105 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ اختر ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالغفار ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 67769 میں خواجہ فہیم احمد

ولد خواجہ عبدالکریم قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالعلیم ولد خواجہ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبشر احمد ولد خواجہ نذیر احمد

مسل نمبر 67770 میں فاخرہ بیگم

زوجہ نثار احمد قوم امینی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر اداشدہ -/1500 پونڈ (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67771 میں عائشہ گل

زوجہ کبیر الدین گل قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 244 گرام مالیتی اندازاً -/3400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ گل۔ گواہ شد نمبر 1 کبیر الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ورک ولد چوہدری احسان اللہ ورک

مسل نمبر 67772 میں نصرت جہاں

زوجہ مبشر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 318 گرام اندازاً مالیتی -/3498 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ لیاقت علی ولد راجہ نواب علی

مسل نمبر 67773 میں انیلہ منصور ملک

بنت ملک ظفر منصور قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ منصور ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ظفر منصور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عابد رشید ولد خواجہ رشید احمد

☆ ☆ ☆ ☆

طلبہ، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

۞ جو طلباء وطالبات آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ، میڈیکل، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس اور لاء وغیرہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ان سے، ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) انٹرنیشنل احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈز اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارہ میں معلومات حاصل کریں تاکہ عمدہ Planning کی جا سکے۔ مندرجہ بالا دونوں ایسوسی ایشنز بہت فعال ہیں اور جو بھی مشورہ ان کی طرف سے دیا جائے گا وہ انشاء اللہ بہت عمدہ اور برکت والا ہوگا۔ سیکرٹریان تعلیم ضلع سے درخواست ہے کہ وہ عہدیداران سے مستقل رابطہ رکھیں اور طلبہ کی ان سے رابطہ میں مدد کریں۔

۞ میٹرک کے بعد طلباء و طالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا رخ نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہوں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

۞ سیکرٹریان تعلیم اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع کی ماہوار کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے نظارت ہذا کو ارسال کرتے رہیں۔ تاکہ طلبہ کے مسائل Share کر کے ان کو حل کرنے کی کوشش کی جاسکے۔

۞ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں اور مختلف ادارہ جات میں داخلہ کیلئے Apply کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں میں برکت عطا فرمائے اور یہ طلبہ اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔ آمین (نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت چندہ جات بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اردو ادیب سجاد حیدر یلدرم

1857ء۔1943ء

سجاد حیدر یلدرم کے آباؤ اجداد وسط ایشیا سے یہاں آئے تھے۔ ان کے والد خان بہادر سید جلال الدین حیدر اپنے زمانے میں بنارس کے حاکم بھی رہے تھے۔ سجاد حیدر کی ولادت کے وقت 1880ء میں ان کے والدین بجنور کے قصبہ نہٹور میں آباد تھے۔ سجاد حیدر کو بچپن ہی سے بڑا شاہانہ اور خوشگوار تعلیم یافتہ ماحول میسر آیا تھا۔ ان کی بنیادی تعلیم وتربیت گھر ہی سے شروع ہوئی اور پھر سکول کی تعلیم کے بعد انہیں علی گڑھ کالج میں بھجوا دیا گیا تھا۔ سجاد حیدر نے اس کالج میں اکیس سال کی عمر میں بی اے کا امتحان پاس کرلیا تھا۔ علی گڑھ کالج میں زمانہ طالب علمی کے دوران سجاد حیدر یلدرم نے علمی ادبی سرگرمیوں میں حصہ لینا اپنا معمول بنا لیا تھا۔ اس طرح وہ کئی اعزاز اور انعامات حاصل کرتے رہے۔ کالج میں حسرت موہانی اور محمد علی جوہر ان کے ہم جماعت تھے۔ اور مولانا شبلی ایک شفیق استاد تھے۔ 1901ء میں یلدرم نے قانون کی تعلیم کا حصول شروع کیا۔ پھر اسی دوران میں انہوں نے ترکی زبان سیکھنی شروع کی اور پھر بغداد کے برطانوی قونصل خانے میں ترکی زبان کے استاد ہو گئے۔ وہاں سے ان کا تبادلہ قسطنطنیہ کردیا گیا تھا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران وہ کابل میں آ کر معزول امیر کے اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ اپنی ادبی سرگرمیوں کو کوئی واضح رخ بخشنے کی خاطر سجاد حیدر یلدرم نے سب سے پہلے ایک ترکی ناول کا ترجمہ کیا اور اس ناول کو اردو دان طبقے میں متعارف کرایا۔ پہلی جنگ عظیم کے خاتمے پر وہ دوبارہ ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوئے۔ راجہ صاحب آف محمود آباد کے پرائیویٹ سیکرٹری رہنے کا بھی انہیں شرف حاصل رہا اور پھر آخر میں وہ علی گڑھ یونیورسٹی کے رجسٹرار مقرر ہوئے۔ اس عہدے سے فارغ ہوکر دوبارہ راجہ صاحب آف محمود آباد کے ساتھ ہو لیے۔ سجاد حیدر یلدرم ایک جدید اور روشن خیال ادیب اور دانشور تھے۔ انہوں نے ترکی ناول ''ثالث بالخیر'' کا اردو ترجمہ کرنے کے بعد کئی مضامین تحریر کئے اور انہیں ''خیالستان'' کے عنوان سے جمع کیا۔ اس کے علاوہ ''خیالات و احساسات'' اور ''جلال الدین خوارزم شاہ'' ان کی تصانیف ہیں۔ افسانہ نویسی پر انہیں خاصا عبور حاصل تھا۔ خیالستان میں شامل ان کے افسانے جدید افسانوی ادب کا حصہ بن گئے ہیں۔ انہیں شگفتہ تحریروں میں بھی خاص مقام حاصل رہا ہے۔ اس طرح ان کا انشائے لطیف میں بھی مثالی حصہ ہے۔ ان کی وفات 11/اپریل 1943ء کو ہوئی۔

☆☆☆

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈکپ۔ تیز ترین نصف سنچری (بلحاظ گیند)

رنز	گیندیں	بیٹسمین	ملک	مخالف ٹیم	مقام	سال
73	23	برائن لارا	ویسٹ انڈیز	کینیڈا	سینچورین	2003ء
64	24	ویول ہائنڈز	ویسٹ انڈیز	کینیڈا	سینچورین	2003ء
75	25	جان ڈیوسن	کینیڈا	نیوزی لینڈ	لینونی	2003ء
54	25	اینڈریو بلگناٹ	زمبابوے	آسٹریلیا	بلاوایو	2003ء
☆56	28	ٹام موڈی	آسٹریلیا	بنگلہ دیش	چیسٹر لی سٹریٹ	1999ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

جنوبی وزیرستان: غیر ملکیوں کو نکال دیا گیا قبائلی لشکر نے جنوبی وزیرستان کے نواحی علاقے اعظم ورسک پر قبضہ کرکے غیر ملکیوں کو وہاں سے نکال دیا۔ مقامی قبائلیوں کے مطابق لشکر اب گھر گھر تلاشی لے رہا ہے اور وہاں مزید کارروائی کیلئے پانچ لشکر تشکیل دیئے گئے ہیں جو پانچ مختلف مقامات پر غیر ملکیوں کے خلاف بیک وقت کارروائی کرینگے۔ ذرائع کے مطابق ازبک جنگجو تورا گولہ کے علاقے میں مقامی لشکر کے ساتھ جھڑپ میں 200 غیر ملکی اور 50 قبائلی ہلاک ہو چکے ہیں۔

وکلاء سے غنڈہ گردی کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت آئین کی بالادستی، عدلیہ کے احترام اور قانون کی پاسداری پر یقین رکھتی ہے۔ حکومت مسلم لیگ کے حامی وکلاء کے ساتھ زبردستی، غنڈہ گردی اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی ہرگز اجازت نہیں دے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر خالد رانجھا کے ساتھ بدسلوکی کے واقعہ کی پرزور مذمت کی۔

بھارت پاکستان سے سیمنٹ درآمد کریگا پاکستان اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ بھارت کو سیمنٹ برآمد کرے گا۔ بھارت کو سیمنٹ کی برآمد جون 2007ء سے شروع ہو سکے گی۔ یہ سیمنٹ 60 ڈالر فی ٹن کے حساب سے برآمد کیا جائے گا جبکہ پاکستان میں 4200 روپے ٹن فروخت ہو رہا ہے۔ بھارت نے سیمنٹ کی درآمد پر ڈیوٹی بھی کم کر دی ہے۔ اندرون ملک قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوگا کیونکہ مقامی سیمنٹ فیکٹریوں کی صلاحیت 100 فیصد بڑھ چکی ہے۔

صدر پرویز کے ساتھ رابطہ ہے لیکن حتمی معاہدہ نہیں ہوا سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے تصدیق کی ہے کہ ان کا مختلف ذرائع سے صدر پرویز سے رابطہ ہے لیکن کوئی حتمی معاہدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے رابطے ہمیشہ سیاسی قوتوں کے درمیان ہوا کرتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ وہ ہر صورت اس سال وطن واپس جائیں گی تاہم انہوں نے اس سوال کا جواب دینے سے گریز کیا کہ ان کی واپسی انتخابات سے پہلے ہوگی یا بعد میں۔

جامعہ حفصہ سے مذاکرات کو کمزوری نہ سمجھا جائے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومتی عملداری کو کسی صورت چیلنج کرنے دیا جائے گا نہ ملک میں امن و امان کی صورتحال خراب کرنے والے انتہا پسندوں کو قانون ہاتھ میں لینے دینگے۔ حکومت جامعہ حفصہ کا مسئلہ دانشمندی اور مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتی ہے اسے حکومتی کمزوری تصور نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ریاست کے اندر دوسری ریاست نہیں بننے دینگے۔

بچوں کے پھیپھڑوں کی نشوونما 18 برس تک ہوتی ہے سگریٹ نوشی اور دھوئیں کی وجہ سے بچوں کو دمہ اور سانس کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ بچوں میں پھیپھڑوں کی پرورش 18 سال میں مکمل ہوتی ہے اس لئے جو بچے 18 سال کی عمر تک اہم شاہراہوں کے نزدیک پرورش پاتے ہیں ان میں سے 75 فیصد سے زائد بچوں میں دمہ اور سانس کی بیماریوں کے اثرات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم اشفاق احمد نون صاحب ابن مکرم عبدالسمیع نون صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری اکلوتی بیٹی مکرمہ فائزہ نون صاحبہ کے نکاح اور رخصتانہ کی تقریب 6 جنوری 2007ء کو Seven Heaven میرج ہال سرگودھا میں منعقد ہوئی۔ عزیزہ کا نکاح مکرم چوہدری اسعد خالد صاحب بسرا ویلنشیا ٹاؤن لاہور کے ساتھ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دو لاکھ حق مہر پر پڑھا۔ تقریب نکاح کی صدارت محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے کروائی۔ تلاوت اور کلام حضرت مسیح موعود کے بعد میرے والد عبدالسمیع نون صاحب کے دعائیہ اشعار پڑھے گئے۔ وکلاء اور معززین شہر کے علاوہ ربوہ سے کئی بزرگان سلسلہ تشریف لائے اور تقریب کو رونق بخشی۔ آخر پر محترم چوہدری محمد علی صاحب نے دعا کروائی۔ تمام احباب سے اس شادی کے فریقین کیلئے باعث برکت ہونے کیلئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

زمین کی طرف آنے والے شہاب ثاقب کی نشاندہی کی صلاحیت حاصل کرلی امریکہ کے خلائی تحقیق کے ادارے ناسا نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے زمین کی طرف آنے والے خطرناک شہاب ثاقب کی نشاندہی کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے تاہم فنڈز کی کمی کے باعث شہاب ثاقب کے ٹکرانے سے ممکنہ طور پر تباہی کا نشانہ بننے والے علاقوں کو اس خطرے سے بروقت آگاہ کرنے کے پروگرام پر عملدرآمد ممکن نہیں۔ ناسا کی طرف سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2020ء تک کل 20 ہزار شہاب ثاقب کا زمین کے ساتھ ٹکرانے کا خدشہ ہے۔ ناسا اپنی جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ان میں سے 90 فیصد کی بروقت نشاندہی کر سکتی ہے لیکن ایسا کرنے کیلئے اسے ایک ارب ڈالر کے فنڈز درکار ہیں۔ (روزنامہ دن 8 مارچ 2007ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 11 اپریل

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:37

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

نُور ہیئر آئل
بالوں کو گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
فون نمبر: 047-6216075
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی
موبائل: 0333-6707226

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

عبدالرزاق 0300-8469172
آصف محمود 0301-8469172
شاہین پرنٹنگ پیکجنگ ایڈورٹائزنگ
19.B شمع پلازہ 72 فیروز پور روڈ لاہور
042-7569172

ڈیلز ان باڈی پارٹس
MITSUBISHI
QA
قیصر آٹوز
80/جی آٹو سنٹر بادامی باغ۔ لاہور
فون آفس 042-7706202-0300-8055848
طالب دعا: محمد یونس ایکس سینئر منیجر APL۔ لاہور

C.P.L 29-FD

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پرنٹنگ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
فون آفس: 7230801-7210154
Emai:omertiss@shoa-net
طالب دعا: ملک منور احمد ستکوہی، ملک مبشر احمد ستکوہی

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا منڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414